



## سوال

(284) حالت احرام میں حیض یا نفاس آنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر عورت کو حالت احرام میں حیض یا نفاس آجائے تو کیا وہ طواف کر سکتی ہے؟ اگر نہیں تو اسے کیا کرنا ہوگا، اور کیا اس کے لیے طواف وداع ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حیض یا نفاس والی عورت طہارت کا انتظار کرے گی، پاک ہونے کے بعد طواف وسعی کرے گی اور بال کٹوا کر عمرہ پورا کر لے گی، اور اگر عمرہ کے بعد یا آٹھویں ذی الحجہ کوچ کا احرام باندھنے کے بعد حیض یا نفاس آجائے تو حج کے تمام اعمال ادا کرے گی۔ وقوف عرفہ و مزدلفہ، کنکریاں مارنا تلبیہ و ذکر الہی سب کچھ کرے گی اور پاک ہو جانے کے بعد حج کا طواف اور سعی کرے گی۔ اور اگر حج کے طواف اور سعی کے بعد حیض یا نفاس آئے تو طواف وداع ساقط ہو جائے گا اس لیے کہ حائضہ اور نفاس والی عورت پر طواف وداع نہیں ہے۔

ہذا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ البانیہ

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاویٰ صفحہ: 342

محدث فتویٰ